

بیریل نمبر 6693  
فستوی نمبر 42663  
تاریخ 8/5/2009  
ای میل ای میل

نام محبوب ربانی  
پتہ پشاور پاکستان  
موضوع قادیانی شخص کی نماز جنازہ  
کاتب شفیع اللہ

اسلام و حکیم مفتی صاحب! مفتی صاحب میں ایک مسلمان شخص ہوں اور عقیدہ ختم نبوت پر کامل ایمان رکھتا ہوں؟ مفتی صاحب آج سے چھ سال پہلے میں نے ایک قادیانی شخص کے نماز جنازہ پڑھی تھی؟ اس شخص کے ہمارے گھرانے پر بہت احسانات تھے؟ اسی لیے مجھ سے یہ غلطی سرزد ہوئی تھی؟ اس واقعے کے بعد سے میں نے اللہ پاک کے حضور بہت دفعہ معافی مانگی ہے؟ اور آئندہ کے لئے اس گناہ کو ناکارنے کا عہد کیا ہے؟ کیا مجھے تجدید ایمان بھی کرنی پڑے گی یا میرا گناہ معاف ہو گیا ہے معافی مانگنے سے؟ اگر تجدید ایمان ضروری ہے تو اس کا طریقہ بھی بتا دیکئے؟ نوٹ: مفتی صاحب اس سوال کا جواب پراہ مہربانی میرے پرسل ای میل ایڈریس پر دیں؟ اور اپنی ویب سائٹ پر میرے سوال کو نوڈ کھائیں

الجواب حامدنا وھدینا

اگرچہ کسی غیر مسلم کے جنازہ میں شرکت کرنا دائرہ اسلام سے خروج کا سبب نہیں تاہم اپنی اس کوتاہی پر توبہ و استغفار کرنے اور آئندہ ایسی حرکت سے مکمل اجتناب کی بھی ضرورت ہے۔

فی الدر المختار: ولو سلم علی الذی تبجیلا یکفر

لأن تبجیل الکافر کفر ھـ

وفی الشامیۃ: تحت قولہ (تبجیلا) قال فی المنع

قید بہ لأنه لو لم یکن كذلك بل کان لغرض من

الاعراض الصحیحة فلا بأس بہ ولا کفر ھـ (ص ۱۳۳)

واللہ تعالیٰ اعلم

شفیع اللہ عفی عنہ

دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۱۸ شعبان المعظم ۱۴۲۰ھ

الجواب  
عبد اللہ شاکر انصاری  
۱۵ اکتوبر ۲۰۰۹ء  
۱۸ شعبان ۱۴۲۰ھ

الجواب  
بندہ شفیق  
۱۵ اکتوبر ۲۰۰۹ء  
۱۸ شعبان المعظم ۱۴۲۰ھ



شفیع اللہ